کے بارے میں تفصیلی انٹرویو لیے۔آپ کا تعلق اٹلی کے ایک بڑے تحقیقاتی ادارے سے تھا۔

کورین سفارتکاروں اور دیگر اہم شعبوں کے ذمہ داروں کی حضرت مولانا مدظلہ صاحب سے ملاقاتیں:

۲۹؍جولائی ۲۰۰۷ کو جنوبی کوریا کے مسلم کمیونٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کی۔جس کی قیادت پاکستان میں متعین جنوبی کوریا کے سفیر کررہے تھے۔وفد نے حضرت مولانا مدظلہ سے افغانستان میں قید جنوبی کوریا کے باشندوں کی رہائی کے سلسلے میں مدد کی درخواست کی۔جس پر حضرت مولانا مدظلہ نے وفد سے کہا کہ جنوبی کوریا کو فوری افغانستان میں اپنی فوجیں واپس بلانی چاہییں اس کے بعد حضرت مولانا مدظلہ نے مختلف ذرائع سے ان کی رہائی کے لئے کوششیں کیں اور الحمدللہ اس کے نتیجے میں کئی کورین باشندے اب تک رہا ہو چکے ہیں۔جنوبی کوریا سے کورین علماء کا ایک وفد بھی حضرت مولانا مدظلہ سے ملنے دارالعلوم آیا اس وفد میں سیول کے مرکزی جامع مسجد کے امام اور نائب امام بھی شامل تھے۔اسی سلسلے میں دوبارہ کوریا کے کئی اہم افراد شکریہ کے لئے دارالعلوم تشریف لائے جن میں سرفہرست پاکستان میں کوریا کی بڑی این جی او ''پاکستان زندہ باد'' کے ہیڈ مسٹر کم اور انکے دیگر ساتھی شامل ہیں۔بعد میں تمام کورین اغواشدہ افراد بخیر وعافیت رہا کردیئے گئے تو ایک بار پھر یکم ستمبر ۲۰۰۷ء کو جنوبی کوریا کے سفیر جناب کم جوسوق Kim Jooseok اور فرسٹ سیکرٹری کم یونگ چن Kim Kyung Chan اور دیگر اہم افراد نے مولانا مدظلہ کی رہائش گاہ پر تشریف لا کر ان کی کوششوں پر اپنی حکومت اور کوریائی عوام کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا دورہ پنجاب: ۵؍اگست ۲۰۰۷ء کو حضرت مولانا مدظلہ نے پنجاب کے مختلف اہم شہروں کا دورہ کیا۔اس سلسلے میں رحیم یار خان ائیر پورٹ پر بڑی تعداد میں عوام اور جماعتی ساتھیوں نے بے نظیر استقبال کیا۔رات کو مدرسہ عبداللہ بن مسعود میں جلسہ سالانہ دستار بندی سے تفصیلی خطاب فرمایا۔مجمع کی تعداد مختلف اندازوں کے مطابق تقریباً ایک لاکھ افراد کے لگ بھگ تھی۔دوسرے دن جامعہ مدینہ بہاولپور کی تقریب دستار بندی وختم بخاری شریف میں آپ نے شرکت کی۔جس میں دارالعلوم دیوبند سے شیخ الحدیث فرزند حضرت شیخ الاسلام حضرت مولانا مدنیؒ مولانا ارشد مدنی مدظلہ نے اختتامی درس دیا۔اور حضرت مولانا مدظلہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔اسی دن حضرت مولانا مدظلہ شام کو ملتان پہنچے اور پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔دوسرے دن ۷؍اگست کو ملتان میں وفاق المدارس کے مجلس شوریٰ کے اہم اجلاس میں شرکت کی۔

حضرت علامہ مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی ؒ کی وفات: گزشتہ دنوں حضرت علامہ مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی قدس سرہ مغرب کی نماز کی تیاری کرتے ہوئے حرکت قلب بند ہونے سے واصل بحق ہوگئے۔مرحوم حضرت شیخ الاسلام مولانا عبداللہ درخواستیؒ کے علمی اور روحانی جانشین اور علوم قرآن وحدیث اور تفسیر کے حوالہ سے ایک بہترین شارح اور

ترجمان تھے۔ عمر بھر درس و تدریس کیساتھ ساتھ روحانی دعوت وارشاد کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ خانپور میں جامعہ عبداللہ بن مسعود کے نام سے ایک معیاری ادارہ قائم کیا۔ ہر سال مدرسے کا سالانہ جلسہ اس سارے علاقے کیلئے علمی اور روحانی میلے جیسی شکل اختیار کر چکا تھا' ابھی چند دن قبل ہی اس اجتماع میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے شرکت کی اوران کی محبتوں اور اخلاص سے مالا مال ہوئے۔ آپؒ جمعیۃ علماء اسلام (س) کے مرکزی اکابر میں سے تھے۔ انکے برادران مولانا مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی' مولانا سیف الرحمٰن درخواستی اور صاحبزادگان مولانا حماد اللہ درخواستی' مولانا عبدالصمد درخواستی' اعزہ اقارب تمام حضرت قائد جمعیت مولانا سمیع الحق کے شانہ بشانہ انکی سیاسی اور علمی و دینی مشاغل میں ساتھ دیتے رہے ہیں۔ مرحوم کا سانحہ ارتحال علمی و دینی دنیا بالخصوص جمعیۃ علماء اسلام (س) کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ حضرت مولانا مدظلہ بروقت نماز جنازہ میں شریک نہ ہوسکے اور ۲ ستمبر کو تعزیت کیلئے خانپور کا مستقل سفر کیا اس موقع پر حضرت کے وابستگان نے ایک عظیم الشان تعزیتی کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں حضرت مولانا مدظلہ نے حضرت مرحوم کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔

---


# اسلام اور عصر حاضر

دوسرا شاندار ایڈیشن

از قلم: حضرت مولانا سمیع الحق

عصر حاضر کی تمدنی' معاشرتی' سائنسی' اخلاقی' آئینی اور تعلیمی مسائل میں اسلام کا موقف موجودہ دور کے علمی و دینی فتنوں اور فرق باطلہ کا بھرپور تعاقب' نئے دور کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کا جواب ایڈیٹر الحق کے بیباک قلم سے' مغربی تہذیب و تمدن اور عالم اسلام پر اسکا اثرات کا تحلیل و تجزیہ الغرض بیسویں صدی کے کارزار حق و باطل میں اسلام کی بالادستی کی ایک ایمان افروز جھلک۔ یہ کتاب آپ کو ایمانی حمیت اور اسلامی غیرت سے سرشار کردیگی اور سینکڑوں مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے آپکی رہنمائی کریگی۔

موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک' ضلع نوشہرہ' سرحد پاکستان